Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم ہفتہ — فون ۳۴۹

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ — ۲۲ محرم ۱۳۹۹ھ — ۲۳ فتح ۱۳۵۷ہش — ۲۳ دسمبر ۱۹۷۸ء — نمبر ۲۹۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۲ دسمبر۔ آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں گذشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں مسئلۂ شفاعت پر مختصراً مگر نہایت عام فہم انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے فرمایا ہمارا خدا احد درجہ تقدیس اور عظمت کے مرتبہ کا حامل ہے۔ وہ سب جہانوں کا خالق و مالک ہے۔ اسے دو قسم کی صفات حاصل ہیں (۱) تشبیہی صفات جن کا انسان اپنی استعداد کے مطابق مظہر بن سکتا ہے (۲) تنزیہی صفات جن کا کوئی انسان مظہر نہیں بن سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے بالمقابل انسان بڑی ظلمت، معصیت اور آلودگی کا حامل ہے اس کا عام طبقہ اِس قابل نہیں ہے کہ وہ براہِ راست اس کے فیوض کو حاصل کر سکے لہٰذا اس کی رحمتِ کاملہ نے یہ تقاضا کیا کہ بعض افرادِ کاملہ جو اپنی فطرت میں خاص فضیلت رکھتے ہوں اُس کے اور بندوں کے درمیان واسطہ بنیں اور ان کے نمونہ پر چل کر خدا کا قُرب حاصل کریں ایسے افرادِ کاملہ کو دو جہتوں سے فضیلت حاصل ہوتی ہے (۱) وہ ایسی صفات رکھتے ہیں جن سے خدا کے پیار کو زیادہ حاصل کر سکیں (۲) جو فیض وہ خدا سے حاصل کرتے ہیں انہیں نوعِ انسان تک پہنچاتے ہیں ان سے پیار کرتے اور ان سے ہمدردی اور خیر خواہی کا فطری جوش رکھتے ہیں۔

حضور نے فرمایا یہ منتخب لوگ بھی مختلف مراتب رکھتے ہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چونکہ سب سے بڑھ کر خدا کا پیار حاصل کیا اور سب سے بڑھ کر مخلوقِ خدا کی ہمدردی کا جوش آپؐ میں موجزن تھا اِسی لئے آپؐ کا مقام اور مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے۔ آپؐ شفیعِ کامل ہیں یعنی آپؐ نے سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قُرب اور پیار پایا اور پھر سب سے بڑھ کر نوعِ انسان کو ان فیوض سے متمتع کیا گویا آپؐ کی شفاعت ہمیشہ ہی کامیاب رہی۔ حضور نے بتایا کہ یہ تصور سراسر غلط ہے کہ ہم محض زبان سے ایمان کا دعویٰ کر کے آپؐ کی شفاعت کو حاصل کر سکتے ہیں۔ شفاعت کے لغوی اور اصطلاحی دونوں معنے ہم سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ہم آپؐ کی شفاعت کو (باقی صفحہ ۸ پر)

جلسہ سالانہ کے کارکنوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرنیوالے رضاکاروں سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کا مشاہدہ کرو اور فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ کا نمونہ دکھاتے ہوئے مہمانوں کی خدمت بجالاؤ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کے ساتھ انتظاماتِ جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا

ربوہ ۲۲ فتح۔ آج بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر جلسہ سالانہ کے وسیع احاطہ میں تشریف لاکر ایک بصیرت افروز خطاب اور پھر اجتماعی دعا کے ساتھ انتظاماتِ جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی رضاکارانہ خدمت کرنے والے جملہ کارکنوں کو نصیحت فرمائی کہ وہ اپنی دیرینہ روایات کے مطابق اور جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر سال اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کے مطابق پہلے سے بھی بڑھ کر اس کی جو بے شمار برکتیں نازل ہوتی ہیں ان کا مشاہدہ کرتے ہوئے آنے والے مہمانوں کی بشاشت اور اخلاص کے ساتھ خدمت کریں اور اس خدمت کے سلسلہ میں فاستبقوا الخیرات کا نمونہ پیش کریں اور دعائیں کرتے ہوئے ایک دوسرے سے بڑھ کر مہمانوں کی خدمت کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بعد نماز عصر تین بجکر ۵۲ منٹ پر بذریعہ کار دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں رونق افروز ہوئے جبکہ جلسہ کے تمام شعبوں کے جملہ کارکنان ہزاروں کی تعداد میں اپنے اپنے شعبوں کے ناظمین کی سرکردگی میں ایک خاص تنظیم کے ساتھ ایستادہ تھے۔ اِس موقع پر امریکہ، انڈونیشیا، مارشیس اور یورپ کے مختلف ممالک کے وہ نو مسلم احمدی بھائی بھی موجود تھے جو ہزارہا میل کا سفر طے کر کے جماعتِ احمدیہ کے اس مقدس و بابرکت جلسہ میں شمولیت کی غرض سے مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں تشریف لائے ہیں۔

حضور کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا جو کہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے کی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اپنے بصیرت افروز خطاب کا آغاز فرمایا جس میں حضور نے بتایا کہ ہمارا یہ جلسہ خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کی بے شمار برکتوں کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو بشارتیں دیں ان میں سے بعض تو محدود اور معیّن قسم کی تھیں اور بعض انتہائی وسعتیں رکھنے والی تھیں مثلاً دعا کی قبولیت سے تعلق رکھنے والی بشارتیں ہیں۔ آپؑ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ؎

اِک سے ہزار ہوویں

اس کی قبولیت اِس طرح ظاہر ہوئی کہ جب پہلا جلسہ سالانہ قادیان میں منعقد ہوا تو اس میں حاضری ۷۵ کسی کی تھی پھر ہر سال یہ تعداد بڑھتی گئی حتیٰ کہ ۷۵ سے ۷۵ ہزار اس میں شامل ہونے لگے اور اب ہم اس سے بھی آگے نکل گئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں کی بات کرنے لگے ہیں چنانچہ گذشتہ جلسہ سالانہ میں عام اندازے کے مطابق کم و بیش ڈیڑھ لاکھ کی حاضری تھی۔ اللہ تعالیٰ کی یہ بشارتیں خاموشی کے ساتھ پوری ہوتی چلی جا رہی ہیں اور وہ ہم سے یہ توقع رکھتی ہیں کہ ہم کھلی آنکھوں کے ساتھ کانوں کو وا کر کے اور اپنے احساسات کو بیدار رکھتے ہوئے ان بشارتوں کے پورے ہونے کے حسین جلووں کو دیکھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب دعویٰ کیا تو آپؑ اکیلے تھے اسی وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بشارت دی کہ تیرے ذریعہ سے ساری دنیا میں (باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۲ محرم ۱۳۹۹ھ
۲۳ فتح ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام اور ان کی عظمت و اہمیت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن سے ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کا اجراء فرمایا اور اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ یہ جلسہ جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر سال مقررہ تاریخوں میں منعقد ہو اور آپ کے متبعین اس بات کا عہد کریں کہ ان کی زندگی میں جب بھی یہ تاریخیں آئیں گی وہ موانعِ قویہ موجود نہ ہونے کی صورت میں پختہ عزم کے ساتھ اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے حاضر ہو جایا کریں گے۔ آپ نے جہاں ان بابرکت مصالح پر روشنی ڈالی جن پر یہ مقدس جلسہ مشتمل ہے وہاں آپ نے اس بنیادی وجہ کو بھی وضاحت سے بیان فرمایا جس کے تحت اس کا مقررہ تاریخوں میں سال بہ سال انعقاد ضروری ہے۔

چنانچہ اس بنیادی وجہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جو پاک تبدیلی آپ اپنے متبعین کی زندگیوں میں لانا چاہتے ہیں اس کے لئے ان کا ایک عرصہ تک آپ کی صحبت میں رہنا ضروری ہے لیکن چونکہ بوجہ بُعدِ مسافت یا کمیٔ مقدرت ہر ایک کے لئے ممکن نہیں ہوتا کہ وہ بار بار مرکزِ سلسلہ میں آئے اور یہاں آپ کی اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء کی تریاقی صحبت میں رہ کر ان سے اکتسابِ فیض کرے۔ اس لئے خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت جلسہ کے تین دن اس لئے مقرر کئے گئے ہیں کہ سب دوست ان ایام میں اپنی دیگر مصروفیات سے فارغ ہو کر کم از کم سال میں ایک مرتبہ مرکزِ سلسلہ میں آکر رہیں اور اپنی دینی معلومات کو وسیع کرنے کے علاوہ یہاں عبادات بجا لا کر اور اجتماعی دعاؤں میں شریک ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کریں اور اس طرح اپنی ہستی پر انقلاب وارد کر کے صحیح معنوں میں خدا تعالیٰ کے عبد بنیں اور اس طرح انعاماتِ الٰہیہ کے وارث ٹھہریں۔

اس نقطۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو جلسہ سالانہ کے ان تین دنوں کی عظمت و اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ یہ تین دن مقرر ہی اس لئے کئے گئے ہیں کہ تا مرکز اور اہل اللہ کی صحبت سے دور رہنے والے، ان دنوں میں مرکز میں آکر اور اکتسابِ فیض کر کے اپنی اس دوری اور محرومی کی تلافی کر سکیں۔ سو گویا ان تین دنوں کو پورے ایک سال کا قائم مقام بنایا گیا ہے۔ یعنی جو لوگ اپنی مصروفیات اور دوری و مجبوری کے سبب بار بار مرکز میں نہیں آسکتے اور امامِ وقت اور دیگر اہل اللہ کی تریاقی صحبت سے بار بار فیض یاب نہیں ہو سکتے اور اس طرح تزکیۂ نفوس و تطہیرِ قلوب کے نادر مواقع سے متمتع نہیں ہو سکتے وہ جلسہ کے تین دنوں میں ہی روحانی خزائن سے اپنی جھولیاں بھر کر اور روحانی نعمتوں سے مالا مال ہو کر اس کمی کی تلافی کر سکیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اوّل دن سے ہی ان تین دنوں میں برکت ہی وہ رکھ دی ہے کہ جس سے واقعی سال بھر تک مرکز سے دوری کی سب تلافی ہو سکے۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ میں شرکت کو اپنے متبعین کے لئے لازمی قرار دیا ہے۔ آپ نہیں چاہتے تھے کہ کوئی شخص بھی رخصت اور عدم موانعِ قویہ کے باوجود اس میں شرکت اور اس کی عظیم الشان برکات سے محروم رہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے اپنے متبعین سے زندگی بھر سال بہ سال اس میں شریک ہونے اور ہوتے چلے جانے کا عہد لیا اور کم مقدرت احباب کو تلقین فرمائی کہ وہ اس جلسہ میں شرکت کی شروع سال سے ہی فکر رکھیں اور روزانہ یا ماہ بماہ اخراجاتِ سفر کے لئے کچھ رقم پس انداز کرتے چلے جائیں تا سرمایہ سفر مہیا ہو سکے۔ اسی لئے آپ نے اس جلسہ میں شرکت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والوں کو نہایت پُر درد و پُر سوز اور جامع دعاؤں سے نوازا۔

جلسہ سالانہ کی یہی وہ عظیم الشان برکات ہیں جن سے مالا مال ہونے کے لئے احبابِ جماعت جوق در جوق ان ایام میں ملک کے کونے کونے سے ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے دور دراز علاقوں تک سے کھنچے چلے آتے ہیں۔ وہ امسال بھی آئیں گے دیوانہ وار آئیں گے اور ہر سال کی طرح پہلے سے کہیں بڑھ کر تعداد میں آئیں گے اور ان پُر درد و پُر سوز اور جامع دعاؤں کے وارث بنیں گے جو قیامت تک اس جلسہ میں سال بہ سال شامل ہونے والوں کے لئے حضور علیہ السلام پہلے ہی کر گئے ہیں اور پھر اپنی جھولیوں کو آسمانی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں سے بھر کر اور مالا مال ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں گے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق!

ہیں دونوں جہاں جس سے درخشاں وہ تمہی ہو

نذرانۂ عقیدت بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

کامل ہے ہر طور جو انساں وہ تمہی ہو
ہیں دونوں جہاں جس سے درخشاں وہ تمہی ہو

ملتا ہے خدا جس سے محبت کے صلہ میں
ہے دردِ محبت کا جو درماں وہ تمہی ہو

کردار میں گفتار میں افکار و نظر میں
بے مثل ہے جو بندۂ رحماں وہ تمہی ہو

ہو ذاتِ الٰہی کے تمہی مظہرِ کامل
توحیدِ خدا جس پہ ہے نازاں وہ تمہی ہو

جس پیکرِ شفقت کی فقط ایک نظر سے
ہو جاتی ہیں سب مشکلیں آساں وہ تمہی ہو

لب علم کا سرچشمہ ہیں معدنِ عرفاں
دل جس کا ہے گنجینۂ ایماں وہ تمہی ہو

ہے مانتا ہر دشمنِ حق سکہ تمہارا
شیطاں بھی ہوا جس کا مسلماں وہ تمہی ہو

وہ جس کے تصور سے لرزتا ہے باطل
کونین کے حاکم ہیں جو سلطاں وہ تمہی ہو

محکوم بھی حاکم بھی تھے عاجز بھی قوی بھی
اسوہ ہے ہر اک جس کا درخشاں وہ تمہی ہو

فرمایا جنہیں حق نے رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
کہتے ہیں جنہیں رحمتِ رحماں وہ تمہی ہو

جس نخلِ مبارک کے ہیں اثمارِ شریفہ
بوبکرؓ و عمرؓ حیدرؓ و عثماںؓ وہ تمہی ہو

تم سا نہ کوئی آیا نہ آئے گا ابد تک
جن کا ہے لقب ختمِ رسولاں وہ تمہی ہو

اے میرِ عرب کیا ہو بیاں شان تمہاری
اللہ ہے خود جس کا ثنا خواں وہ تمہی ہو

حسنِ رخِ خوباں جہاں جس پہ ہے شیدا
اے پرتوِ حسنِ رخِ یزداں وہ تمہی ہو

قائم ہیں تمہی سے ہی تو نبیوں کی بہاریں
صحرا کو کیا جس نے گلستاں وہ تمہی ہو

دیں جس کا سدا زندہ و تابندہ رہے گا
بخشا جنہیں اللہ نے قرآں وہ تمہی ہو

ہے حکمِ خدا جس کے لئے صَلُّوا عَلَيْهِ
اور فَاتَّبِعُونِي کا ہے فرماں وہ تمہی ہو

مہر و مہ و انجم نے ضیا پائی تمہی سے
ہے بزمِ جہاں جس سے فروزاں وہ تمہی ہو

شاہی کو بھی ہے ناز فقیری پہ تمہاری
جس کے ہیں شہنشاہ بھی درباں وہ تمہی ہو

کی جن کی فرشتوں نے شب و روز حفاظت
اور قادرِ مطلق تھے نگہباں وہ تمہی ہو

محبوبِ خدا فخرِ رسل سیدِ ابرارؐ
ہیں جس کے یہ اوصافِ نمایاں وہ تمہی ہو

امت کے گنہگاروں کے ہر کرب و بلا کا
محشر میں جو بن جائیں گے درماں وہ تمہی ہو

کونین میں ہم رتبہ نہیں کوئی بھی جن کا
ہے بعدِ خدا جن کی بڑی شاں وہ تمہی ہو

صدیقؔ پہ بہرِ محبت یہ بھی چشمِ کرم ہو
جن پر ہیں فدا اس کے دل و جاں وہ تمہی ہو

ہوں خاک سراسر یہ ہے نسبت مجھے تم سے
کی جس نے عطا دولتِ ایماں وہ تمہی ہو

(محمد صدیق امرتسری ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقوق انسانی اور ان کا قیام

مکرم مولوی عبید الصمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں بنی نوع انسان کے بنیادی حقوق کا ذکر بڑی تفصیل سے مختلف پیرایوں میں بیان فرماتا ہے اور انسان کی تمام انفرادی اور اجتماعی زندگی کے متعلق ایک خاص لائحہ عمل پیش فرماتا ہے جس کا مدعا انسان کو اخلاق عالیہ سے متصف کرنا ہے۔ زندگی خواہ جھونپڑیاں گانٹھنے والے کی ہو یا بادشاہ کی۔ کام خواہ لکڑیاں کاٹنا ہو یا کسی حکومت کی صدارت۔ دونوں صورتوں میں اسلام صرف تقویٰ کا مطالبہ کرتا ہے۔ اسلام بادشاہ اور گدا میں چپڑاسی اور افسر میں بحیثیت انسان ہونے کے کوئی فرق نہیں کرتا ہے فرق صرف فرائض منصبی کی نوعیت میں ہوتا ہے۔ مثلاً تاجر سے وہ کہتا ہے کہ احتکار نہ کرے۔ مال کے نقائص نہ چھپائے۔ بادشاہ سے کہتا ہے کہ وہ کنبہ پروری نہ کرے ظلم نہ کرے۔ اور عدل و انصاف اور شفقت و عنایت سے لوگوں کو خوش رکھے۔

حقوق انسانی کے بہت سے پہلو اور شکلیں ہیں۔ موٹے طور پر ہم ان کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

اول:۔ وہ حقوق انسانی جن کا تعلق مساوات۔ معاشیات اور انسانی نشوونما سے ہے۔

دوم:۔ وہ حقوق انسانی جن کا تعلق انسانی جان کی حفاظت، آزادی اور حکومت و سیاست سے ہے۔

سوم:۔ وہ حقوق انسانی جن کا تعلق آزادی مذہب، عقیدہ اور تبلیغ سے ہے۔

ان سارے بنیادی حقوق کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دائمی قانون میں دائمی تحفظ دیا ہے اور ان کو تہس نہس کرنے کی کسی پیروکار کو اجازت نہیں دی۔ خواہ وہ کتنی ہی طاقتوں، دولتوں اور مملکتوں کا مالک ہی کیوں نہ ہو۔ آج سے چودہ سو سال پہلے اسلام نے عالمگیر سطح پر ساری انسانیت کے بنیادی حقوق تسلیم کئے ہیں۔ ان میں سب سے پہلا بنیادی حق ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

"مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ
إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ
إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ"
(لقمان ۲۹)

یعنی کہ تم سب کی تخلیق اور اٹھان اور حیات نو نفس واحدہ کی طرح ہی ہے۔

دوسری جگہ پھر فرماتا ہے:۔

"إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
أَتْقَاكُمْ"
(الحجرات ۱۴)

یعنی تم میں سے بڑا اور معزز وہی ہے جو ذاتی طور پر زیادہ اوصاف حمیدہ کا مالک اور متقی ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس ابدی حقیقت کی طرف توجہ دلا کر کہ وہ سب ایک ہی باپ کی اولاد ہیں اور سب یکساں طور پر رب العالمین کے بندے ہیں۔ اور بلا امتیاز و تفریق برابر ہیں۔ صحیح مساوات قائم کر دی ہے۔ خدا کے حضور شرف تقویٰ سے ہے نہ کہ کسی قومی یا نسلی برتری سے۔ جلد کے رنگ اور شکل و صورت کی بناء پر برتری یا کہتری کے تصور کو ختم کر دیا ہے۔

دوسرا بنیادی حق۔ انسانی جان کی حفاظت و حرمت ہے۔ قرآن مجید نے اس حق کو اتنا بنیادی قرار دیا ہے کہ خود انسان کو بھی اجازت نہیں دی کہ وہ اپنے آپ کو یا اپنی اولاد کو اس سے محروم کرے۔ فرمایا:۔

"لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ
مِنْ إِمْلَاقٍ"
(الانعام ۱۵۲)

اور پھر حفاظت نفس انسانی کو اتنی اہمیت دی کہ ایک نفس انسانی کا قتل ساری انسانیت کے قتل کے برابر قرار دیا ہے اور ایک نفس انسانی کی حیات ساری انسانیت کی حیات کو قرار دیا ہے۔ گویا ایک جان کا قاتل سب دنیا کا قاتل ہے اور ایک جان کو بچانے والا سب دنیا کو بچانے والا قرار پائے گا۔ قرآن شریف اس شخص کو قتل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ جو دوسروں کو قتل کرتا پھرے یا بغاوت و فتنہ و فساد کی آگ بھڑکا کر بہت ساری جانوں کے نقصان کا باعث بن رہا ہو۔ ایسا شخص دراصل خود اپنے ہاتھ سے اپنے آپ پر زندہ رہنے کے حق کا دروازہ بند کر رہا ہوتا ہے

تیسرا انسانی حق۔ مادی، جسمانی اور معاشی طور پر فائدہ اٹھانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل ارشاد:۔

"خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا" (البقرہ ۳۰)

کی رو سے کرہ ارض کے تمام قدرتی ماخذ سے حاصل شدہ دولت سب انسانوں کے لئے ہے اور ان کا خرچ ہونا انسانی فلاح و بہبود کے لئے ضروری ہے۔ اور پھر حاکم وقت کو حکومت کی بنیادی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دیتے ہوئے فرمایا:۔

"إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا
وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا
تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ"
(طٰہٰ ۱۲۰-۱۱۹)

یعنی تمہاری ذمہ داریوں میں یہ بات داخل ہے کہ بنیادی ضروریات کی تکمیل ہو معاشرہ کے لئے بھوک و پیاس اور لباس کے تقاضے پورے ہوں۔

اس آیت کریمہ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسلامی حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس بات کا انتظام کرے کہ ملک و قوم کا کوئی فرد ان اہم ضرورتوں کی وجہ سے تکلیف نہ اٹھائے جو نسل انسانی کی بقاء اور حیات کی بنیادی ضرورتیں ہیں۔ حکومت کو یہ نصیحت ہے کہ قدرتی ذرائع آمد سے کمزور طبقات مثلاً یتیم، مساکین بے وسیلہ اور بے سہارا لوگوں کے حقوق پوری طرح ادا کئے جائیں۔ کوئی ایسا معاشی نظام قائم نہ ہو جس میں دولت کا ارتکاز چند ہاتھوں میں ہوتا چلا جائے۔ اس لئے سود کے نظام کو بھی رد کیا ہے تاکہ دولت صرف سرمایہ داروں میں ہی چکر نہ لگاتی پھرے۔ دوسری طرف زکوٰۃ کا حکم دے کر اسلام نے اقتصادی مساوات کو قائم کیا اور سرمایہ و محنت کی ہر ناجائز کشمکش کو جڑ سے کاٹ دیا ہے۔

چوتھا انسانی حق۔ حریت ضمیر، مذہب اور عقائد کی تبلیغ کی آزادی ہے۔ مذہبی آزادی انسان کا پیدائشی حق ہے جس کی اسلام نہ صرف اجازت دیتا ہے اس کی ضمانت بھی دیتا ہے اور اس آزادی کا اسلام علمبردار ہے۔ فرمایا

"فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ
وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ"
(الکہف ۳۰)

اسلام اپنے ماننے والوں کو اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ وہ بالجبر کسی انسان کو اسلام میں داخل کریں اسلام دین فطرت ہونے کی وجہ سے اس حقیقت کو خوب سمجھتا ہے کہ تلوار کی دھار سے کسی کی گردن کاٹی تو جا سکتی ہے اور وقتی طور پر اس کی زبان سے خلاف مرضی بات بھی نکلوائی جا سکتی ہے مگر اس کی ضمیر، نیت اور دل کو فتح نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ انسان کے خیالات کو بدلنے اس کی فکر اور سوچ کا رخ موڑنے کے لئے براہین قاطعہ اور محبت و اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان کو تبلیغ دین کے بارہ میں یہ حکم

"يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
رَبِّكَ" (مائدہ ۶۸)

اور اس کے بعد تبلیغ کے طریق کے بارے یوں تلقین فرمائی:۔

"اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ" (نحل ۱۲۶)

یعنی کہ اپنے نقطۂ نظر کی تبلیغ دانش مندی پختگی اور خوبصورت وعظ کے ساتھ کرو یعنی دل آزاری اور سخت کلامی نہ کرو جس سے فتنہ و فساد پیدا ہو۔

خدا تعالیٰ نے اسلام کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کی اپنے ماننے والوں کو تلقین کی ہے مگر ہدایت دینا اپنے قبضہ میں رکھا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ نبوت کے ۲۳ سال اس تعلیم پر عمل فرمایا۔ ایک بھی جبر سے اسلام میں داخل نہیں کیا۔ یہ بعض مسلمانوں اور مستشرقین کی سراسر زیادتی اور الزام ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے (نعوذ باللہ) اسلام کو تلوار کے زور سے پھیلایا۔

سچ یہ ہے کہ اسلام صرف اور صرف اپنی خوبیوں اور داعیٔ اسلام کے مکارمِ اخلاق کے باعث لوگوں کے دلوں تک پہنچا اور انہوں نے اسے قبول کیا۔ اسلام اپنی سچائی کو زور اور طاقت کے بل پر منوانے کا ہرگز قائل نہیں۔ وہ صرف افہام و تفہیم اور دعوت و تبلیغ پر ہی زور دیتا ہے۔ کیونکہ اس کی صداقت کی دلیل تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔ یہ اپنے لئے دلائل واضحہ رکھتا ہے ایسی نشانیاں رکھتا ہے جو آنکھ بند کر لینے کے بعد بھی دکھائی دیتی ہیں۔ اسلام دل جیتتا ہے۔ زبان اور سر نہیں۔ یہ ہرگز تسلیم نہیں کرتا کہ حقانیت ثابت کرنے کے لئے دلیل کے علاوہ سب و شتم، مار دھاڑ، گھیراؤ جلاؤ یا ہتھیار کا سہارا لیا جائے الغرض ہر انسان کو آزادیٔ ضمیر و آزادیٔ عقیدہ کا حق حاصل ہے یہ چھینا بھی نہیں جا سکتا کیونکہ عقلی لحاظ سے بھی اس کا چھیننا ناممکنات سے ہے۔

آنحضور میں داعیٔ اسلام اور محسن انسانیت نے اس خطاب بلیغ پر کا ترجمہ پیش کرتا ہوں۔ آپ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر منیٰ کے مقام میں حج میں شامل پبلک کے سامنے فرمایا۔ اور جس میں حقوق انسانیت کے وقار کو بلند کرنے کی تلقین فرمائی جس کے سننے اور اس پر عمل کرنے کی آج بھی ضرورت ہے۔

"اے انسانو! سن لو کہ تم سب کا رب ایک ہے اور تم سب کا باپ ایک ہے۔ پس ہوشیار ہو کر سن لو! کہ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں۔ نہ عجمی کو عربی پر فضیلت حاصل ہے۔ اسی طرح نہ ہی سرخ رنگ والے لوگوں کو سیاہ رنگ والے لوگوں پر کوئی فضیلت ہے اور نہ ہی کسی سیاہ رنگ والے کو سرخ رنگ والے پر کوئی برتری ہے۔ ہاں جو بھی ان میں سے اپنی ذاتی نیکی تقویٰ اور قابلیت سے آگے نکل جائے وہی افضل ہے۔ سن لو کہ انسانی جان بے حرمتی اور مال کی بے حرمتی یا ان کو دوسرے پر ترجیحی سلوک جو جاہلیت میں تمام تھا، میں آج قیامت کے دن تک کے لئے ان سب زیادتیوں کو اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔ خبردار! کوئی حق تلفی نہ کرو۔ خبردار! کوئی حق تلفی نہ کرو۔ خبردار! کوئی حق تلفی نہ کرو۔ جاہلیت کے زمانہ کے خون در خون کے انتقام کا سلسلہ موقوف کیا جاتا ہے اور سب سے پہلے میں اپنے بھائی ربیعہ کا خون معاف کرتا ہوں۔

جاہلیت کے تمام سود موقوف کئے جاتے ہیں۔ سب کو صرف راس المال ملے گا۔ تمہارے خاندان کو ملنے والا صرف سود ہی موقوف نہیں۔ بلکہ تمام قرض بھی معاف ہے۔

عورتوں کے حقوق کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ جس طرح تمہارے حقوق عورتوں پر ہیں۔ بالکل اسی طرح عورتوں کے تم پر حقوق ہیں۔

اپنے جنگی قیدیوں کا خیال رکھو۔ اپنے ان قیدیوں کا خیال رکھو۔ جو خود کھاتے ہو ان کو کھلاؤ جو خود پہنتے ہو ان کو پہناؤ۔

تمہاری جان، تمہارے مال اور تمہاری عزت کی حرمت تم پر واجب کر دی گئی ہے۔ اس روز تک کہ تم اپنے رب سے ملو۔ جو آج یہاں موجود ہیں۔ وہ ان کو یہ پیغام پہنچا دیں جو آج یہاں موجود نہیں ہیں۔

درخواست دعا

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میرے بیٹے محمد یوسف کو اولاد نرینہ سے نوازے۔ آمین۔
(شیخ جمیل احمد امروہوی)

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہئیے:-

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں۔ جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوندیا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن نیز لاریوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لا پرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام اور دوپہر کو چھتوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا اگر ہو تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں جلسہ کی کامیابی، پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہونگے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے۔ اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔ (ناظر امور عامہ)

مُطالعہ کُتب

ماہ دسمبر میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَفْشُوا السَّلَامَ

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی ایک غرض احباب جماعت سے اجنبیت دور کرکے آپس میں رشتہ تودد و تعارف کو ترقی دینا بیان فرمائی ہے۔

اجنبیت دور کرنے اور تودد و تعارف بڑھانے کا ایک ابتدائی اور نہایت مؤثر ذریعہ ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا ہے۔

السلام علیکم ایک دعا ہے اور خلوص دل سے نکلی ہوئی دعا کشش کا موجب ہوتی ہے اس سے کینہ اور بغض دور ہوتا ہے اور باہمی انس اور محبت بڑھتی ہے۔

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

"تُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا۔"

(نور آیت ۲۸)

کہ جب تم ایک دوسرے کو ملنے جاؤ تو گھر والوں کو السلام علیکم کہا کرو۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے السلام علیکم کہنے کو بڑی اہمیت دی ہے اور اسے رواج دینے کی تاکید فرمائی ہے حدیث میں ذکر ہے کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا۔

"اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ"

کہ اسلام کے کون احکام کی طرف زیادہ توجہ دینا میرے لئے بہتر ہے اس کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور ہر ملنے والے کو خواہ آپ اسے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں السلام علیکم کہا کرو۔

ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اِذَا لَقِیَ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ فَاِنْ حَالَتْ بَیْنَھُمَا شَجَرَۃٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِیَہٗ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ۔"

یعنی تم میں سے جب کوئی اپنے بھائی سے ملے تو اسے السلام علیکم کہے پھر اگر کوئی درخت یا دیوار یا پتھر تمہارے درمیان حائل ہو جائے اور اس کے بعد دوبارہ ملاقات ہو تو پھر السلام علیکم کہنا چاہیئے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا مدعا یہ ہے کہ بار بار السلام علیکم کہا جائے۔ چنانچہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک اور موقع پر اسی امر کی یوں تلقین فرماتے ہیں:۔

"یٰاَیُّھَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ"

کہ اے لوگو سلام کو خوب پھیلاؤ!

اگر موقع ہو تو السلام علیکم کہنے کے ساتھ مصافحہ کرنا بھی بڑی بابرکت بات ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بھی تاکید فرمائی ہے:۔

"تَصَافَحُوْا یَذْھَبُ الْغِلُّ۔"

(موطا امام مالکؒ)

تم ایک دوسرے سے مصافحہ کیا کرو اس کے نتیجہ میں تمہارے دلوں سے کینہ جاتا رہے گا۔

پھر فرماتے ہیں:۔

"ما من مسلمین یلتقیان فیتصافحان الا غفر لهما قبل ان یتفرقا"

(ترمذی)

جب دو مسلمان بھائی ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

اچھی طرح دل سے نکلی ہوئی السلام علیکم کی دعا ایک دوسرے کے حق میں قبول ہو جاتی ہے۔

پس مومنوں کا ایک دوسرے سے ملنا۔ السلام علیکم کہنا اور مصافحہ کرنا بڑے ثواب کا موجب ہے۔ جلسہ سالانہ پر چونکہ بہت بڑا اجتماع ہوتا ہے اگر سب دوست اس اسلامی حکم پر عمل پیرا ہوں تو ہر طرف سے السلام علیکم۔ السلام علیکم کی آواز کانوں میں پڑے گی اور یہ اجتماع جنت کا ایک نظارہ پیش کرے گا جہاں ہر طرف سے سلامتی ہی کی آواز آئے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب کو اس اہم امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خدا اور اس کے رسولؐ نے ہمیں یہ بھی فرمایا ہے کہ جب بھی چلتے پھرتے ہم ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو آپس میں السلام علیکم کہیں۔........ پس آپس میں ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا چاہیئے اس پر نہ کسی کا دھیلا خرچ ہوتا ہے اور نہ کوئی وقت خرچ ہوتا ہے اس لئے چلتے پھرتے السلام علیکم اور وعلیکم السلام کی صدا گونجتی رہنی چاہیئے۔ ربوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہے مرکز سلسلہ کو یہ عادت نہیں بھولنی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۷۳ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم پر عمل کرنے کی توفیق بخشے!

(آمین)

تبصرہ

"سرورِ کونین"

قرآن کریم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے اور ہماری بھلائی اور خوبی یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو آپ کے نقش قدم پر چلیں اور اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم آپ کے حالات اور سیرت کے واقعات سے نہ صرف خود واقف ہوں بلکہ اپنے بچوں کو بھی ان سے واقف کرائیں۔ اس غرض کے لئے محترم چوہدری علی اکبر صاحب ایم اے پی ای ایس (ریٹائرڈ) ربوہ کی کتاب "سرورِ کونین" بہت مفید ہے۔ یہ کتاب نہایت عام فہم انداز میں لکھی گئی ہے اور اس میں سیرت نبویؐ کے بہت سے واقعات کو آسان پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ کتاب مؤلف کے علاوہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر بک سٹال سے مل سکے گی۔ خود بھی پڑھیں اور بچوں کو بھی پڑھائیں۔

حجم ۱۲۰ صفحات - سائز ۲۰×۳۰/۱۶ کاغذ سفید طباعت اور کتابت عمدہ

قیمت دو روپے پچیس پیسے صرف

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد شریف احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۱۴ دسمبر ۱۹۷۸ء کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب آف گوکھووال ضلع فیصل آباد کا پوتا اور مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب آف چک سربعد (سندھ) کا نواسہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام سعید احمد رکھا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دینی و دنیاوی نعمتوں سے نوازے۔ والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ نیک اور سلسلہ کا خادم بنائے۔ اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے

(آمین!)

(لطیف احمد مینیجر نیشنل بنک آف پاکستان۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

نمبر شمار	نام قیامگاہ	نام جماعت
۱	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع۔ حیدرآباد ڈویژن (چھت پر نئے تعمیر شدہ کمروں میں)
۲	جدید پریس	پرائیویٹ قیامگاہ
۳	مدرسۃ الحفظ (ریسرچ بلڈنگ)	آزاد کشمیر، مظفرگڑھ شہر و ضلع، میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن، خیرپور ڈویژن۔
۴	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیامگاہ
۵	خیمہ جات احاطہ جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیامگاہ
۶	اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع۔
۷	ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۸	دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
۹	دارالضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۰	خیمہ جات بالمقابل دارالضیافت	پرائیویٹ قیامگاہ
۱۱	مسجد اقصیٰ اپر گیلری	شیخوپورہ شہر و ضلع
۱۲	مہمانخانہ مردانہ بلاک نمبر ۱	کمرہ نمبر ۱ تا ۸ فیصل آباد شہر و ضلع۔ کمرہ ۹ تا ۱۶ گجرات شہر و ضلع
۱۳	" " بلاک نمبر ۲	کمرہ ۱ تا ۸ گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ کمرہ ۹ تا ۱۶ ملتان شہر و ضلع
۱۴	" " بلاک نمبر ۳ (نو تعمیر)	جھنگ ضلع
۱۵	" " بلاک نمبر ۴	کمرہ ۱ تا ۲۳ لاہور شہر و ضلع۔ کمرہ ۲۴ تا ۲۶ جہلم شہر و ضلع
۱۶	" " بلاک نمبر ۵	کمرہ ۱ تا ۱۲ کیمبلپور شہر و ضلع و ہزارہ۔ کمرہ ۱۳ تا ۲۴ جھنگ شہر

عہدیدارانِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو ان کی قیامگاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیامگاہیں ان کے شہر و ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہیں وہیں ٹھہریں۔ عہدیدارانِ جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایامِ جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

قیامگاہ جلسہ سالانہ برائے مستورات ۱۹۷۸ء

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات کی قیامگاہوں کی جماعت وار تقسیم درج ذیل طریق پر ہوگی:۔

قیامگاہ نمبر ۱ لجنہ ہال و اجتماعی خیمہ جات احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ

اضلاع:۔ فیصل آباد، سیالکوٹ، جھنگ، سرگودھا، میانوالی، بہاولپور، ملتان، رحیم یارخان، سندھ، حیدرآباد، نوابشاہ۔

قیامگاہ نمبر ۲۔ مہمان خانہ مستورات

اضلاع:۔ لاہور، گوجرانوالہ، گجرات، شیخوپورہ، کراچی، کوئٹہ، پشاور، مردان، ہزارہ، کیمبلپور، ایبٹ آباد، راولپنڈی، اسلام آباد، جہلم، کھاریاں، ساہیوال، اوکاڑہ۔

مہمان خواتین سے درخواست ہے کہ مرد جب خواتین کو چھوڑنے آئیں تو ان کے قیام کے کمرہ کا نمبر معلوم کر لیں۔ اس سے دورانِ قیام ملاقات میں سہولت رہے گی اور خواتین بھی از خود اپنی جگہ تبدیل نہ کریں۔ جہاں منتظمات انہیں ٹھہرائیں وہیں قیام فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان

وہ احمدی طلباء جو اس سال پنجاب یونیورسٹی میں ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی میں داخلہ لینے کے خواہشمند ہوں جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے دفتر (احاطہ دفتر وقف جدید) میں رجوع فرمائیں۔

مبارک احمد تنویر۔ کمرہ نمبر ۱۲۰ ہوسٹل نمبر ۱۱
پنجاب یونیورسٹی (نیو کیمپس) لاہور

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔	مکرم مقبول احمد صاحب بھٹی منجانب والدہ صاحبہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات	۱۰۔۰۰
۲۔	" بشیر احمد صاحب بٹ چنن والا ضلع ڈیرہ غازیخان	۱۱۔۵۰
۳۔	" عبدالعزیز صاحب شاد گوہروکال ضلع گوجرانوالہ	۱۰۔۰۰
۴۔	محترمہ رضیہ عالم صاحبہ اہلیہ محمد عالم صاحب کنڈیاں	۱۰۔۰۰
۵۔	" ثریا سلطانہ صاحبہ بنت مکرم عبدالعزیز صاحب راہی	۱۰۔۰۰
۶۔	" زینب بلوچ صاحبہ ڈیرہ غازیخان	۱۰۔۰۰
۷۔	" زینب بی بی صاحبہ سیالکوٹ شہر	۳۰۔۰۰
۸۔	مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرگودھا	۴۰۔۰۰
۹۔	جماعت احمدیہ "	۲۰۔۰۰
۱۰۔	محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اور اہلیہ ماسٹر محمد یوسف صاحب میرپور کا آزاد کشمیر	۲۰۔۰۰
۱۱۔	جماعت احمدیہ محلہ دارالنصر ربوہ	۱۰۔۰۰
۱۲۔	محترمہ لیڈی ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ کراچی	۵۰۔۰۰
۱۳۔	جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ	۵۰۔۰۰
۱۴۔	" " لاہور شہر	۲۲۵۔۰۰
۱۵۔	مکرم حبیب اللہ صاحب بہاولپور	۳۰۔۰۰
۱۶۔	" عبدالمجید صاحب "	۱۰۰۔۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خدام کے مطالعہ کے لئے

ماہ صلح/جنوری کے مطالعہ کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب برموقع سالانہ اجتماع (ہمارے عقائد) مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

موٹاپا۔ اعصابی کمزوری۔ دائمی قبض، تبخیر معدہ۔ بواسیر۔ اٹھرا۔ اور مخصوص پیچیدہ امراض کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔

فاران دواخانہ نلکہ اڈا ربوہ
ایامِ جلسہ اقصیٰ روڈ

مایۂ ناز مرکبات

حبوب اٹھرا	مکمل کورس	۲۴ روپے
دوائی اولاد نرینہ	"	۳۰ روپے
زدجام عشق	۶۰ گولی	۴۰ روپے
حب عنبر	۳۰ گولی	۱۰ روپے
حب نادر	۳۰ گولی	۱۵ روپے

مکمل معلومات کیلئے فضل عمر دواخانہ
قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

مبارک ہو آپ کو جلسہ پر تشریف لانا مبارک ہو

زدجام خاص	حب دمہ	حب بواسیر
قیمت مکمل کورس ۱۰۰ روپے	قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے	قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

سرمہ نورانی ☆ ہاضمین ☆ سنون اعجازی پایوریا کیلئے

۳ ماشہ	۶ ماشہ	چھوٹی شیشی	چار روپے	قیمت فی ڈبی	
تین روپے	پانچ روپے	بڑی شیشی	چھ روپے	پانچ روپے	

دواخانہ دارالامان اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
فاضل الطب حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ وقت پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-
"...... ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بلا ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا"۔ (کشتی نوح صفحہ ۶۲)

حضور علیہ السلام کے ارشاد کی رو سے وقت کی اہمیت کو پہچاننا ہر مومن کا فرض ہے امراء کرام / صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال بھی چندہ جات کی بروقت وصولی اور ترسیل کی نگرانی فرما کر خدا تعالیٰ کی طرف سے بے حساب انعامات کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک زمانے کی اہمیت و عظمت کو کماحقہٗ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

رسالہ تحریک جدید کا سالنامہ

کم و بیش یکصد صفحات پر مشتمل رسالہ تحریک جدید کا سالنامہ بڑے قیمتی مضامین کا حامل ہے اردو، انگریزی دونوں حصوں میں مختلف ممالک میں احمدیت کے ذریعہ اسلام کی ترقی کے واقعات کے علاوہ کئی ایک تحقیقی مضامین بھی دیئے گئے ہیں۔ مثلاً ختم نبوت کے صحیح معنے۔ مسئلہ شفاعت کی حقیقت۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے رفع درجات کا مطلب۔ حضرت مسیح علیہ السلام کا مخفی دور حیات۔ کفارہ کی حقیقت۔ احمدی اور بھٹو۔ جماعت احمدیہ اور اسرائیلی ریاست وغیرہ۔ علاوہ ازیں جماعت کے مقبول شعراء کا کلام۔

سالنامہ کے شمارہ کی قیمت لاگت سے بہت کم صرف -/۲ روپے رکھی گئی ہے۔ اس کا سالانہ چندہ صرف -/۵ روپے ہے۔ جو احباب سال بھر کے لئے خریدار بنیں گے انہیں سالنامہ اسی چندہ میں دیا جائے گا جلسہ سالانہ کے موقع پر رسالہ تحریک جدید کے سٹال پر تشریف لا کر سالنامہ حاصل کیجئے۔ امید ہے بڑی جماعتیں رسالہ کی خریداری بڑھانے میں پورا تعاون فرمائیں گی۔

(مینجنگ ایڈیٹر رسالہ تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے تایا ابا میاں محمد صدیق صاحب بتاریخ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۸ء مختصر سی علالت کے بعد ربوہ میں انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی عمر تقریباً اسی برس تھی۔ تایا ابا بہت مخلص اور پابند صوم و صلوٰۃ احمدی تھے۔ ساری زندگی خادم سلسلہ بن کر بسر کی۔ ۱۳ دسمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ تدفین کے بعد مولانا چوہدری محمد شریف صاحب نے دعا فرمائی۔ مرحوم ہمارے خاندان کے سب سے بڑے بزرگ تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان دو بیٹوں ایک بیٹی بہت سے نواسے نواسیوں اور پوتے پوتیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے (مبارک احمد عابد دارالرحمت وسطی ربوہ)

اعلان گمشدگی

میری جیب سے ربوہ میں ایک لفافہ گر گیا ہے، جس میں ایک صد روپیہ، ضروری رسیدات اور ایک قیمتی دوائی تھی۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو تو مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(حکیم محمد جمیل معرفت انچارج صاحب خلافت لائبریری۔ ربوہ)

ولادت

میرے بیٹے عزیزم میجر محمود احمد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تین بیٹیوں کے بعد ۲۳ اور ۲۴ نومبر کی درمیانی شب پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ودود احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے صحت اور برکت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(اہلیہ میجر عارف زمان سابق ناظر امور عامہ)

نخسانامہ
اکسیر اپھارہ
فی پیکٹ -/۲ روپے۔ فی درجن -/۱۶ روپے
فی گرس -/۱۹۲ روپے علاوہ بونس
دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
مکمل فہرست ادویات مفت
کیوسٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون ۶۰۶
پروڈکشن برانچ ۶۰۷

خالص ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات
پاکستانی جرمن اور امریکن گلی اور سرٹیفائیڈ گولیاں ٹکیاں اور ہومیوپیتھک کتب کیلئے تشریف لائیں۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

سرما کے تحفے
صحت و قوت کے خزینے
زدجام عشق — تیس روپے
حبوب عنبری — چالیس روپے
فیروزلین — پچیس روپے
رشک شباب — پچیس روپے
نمک شباب — دس روپے
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹
ربوہ۔ بالمقابل ایوان محمود۔ فون ۱۳۸

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے اور خرید و فروخت کیلئے
نیز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ!
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون ۵۵۰

"مقدس کفن"
مصنفہ
حسن محمد خان۔ ایم اے
عیسائی دنیا کا ایک لاثانی تبرک
حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب پر سے زندہ اترنے کا ایک نادر ثبوت
انتہائی دلچسپ اور معلومات سے بھرپور اردو زبان میں پہلی کتاب
عارف برادران ربوہ سے طلب فرمائیں!
قیمت دس روپے

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل قیمت فی شیشی -/۳، -/۱، ۱/۵۰
گھر کا چراغ مکمل کورس -/۳۰ روپے
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بخاری شریف، تاریخِ احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کا سیٹ ہر احمدی کے گھر ہونا ضروری ہے۔ ادارۃ المصنّفین ربوہ
مینجنگ ڈائریکٹر

انتظاماتِ جلسہ سالانہ کا افتتاح (بقیہ صفحہ اوّل)

اسلام کو غالب کیا جائے گا وہ ایک آج خدا کے فضل سے ایک ... کروڑ ہو چکا ہے اور ہم علی وجہ البصیرت اس یقین پر قائم ہیں اور اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت اس کی تصدیق کرتی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اگلی صدی میں دُنیا کی اکثریت اسلام میں داخل ہو چکی ہوگی اور احمدیت کی خدمات کو قبول و تسلیم کر لے گی۔

حضور نے فرمایا ہمارا یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کی بشارتوں اور اس کے وعدوں کے پورا ہونے کا ایک عظیم نشان ہے جسے ہر سال ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کی ایک ایسی فعلی شہادت ہے جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا۔

حضور نے فرمایا۔ میرے پیارے بچو اور نوجوانو! یاد رکھو کہ تعداد کی یہ وسعت اور بشارتوں کے پورا ہونے کے یہ نظارے تمہاری ذمہ داریوں میں بھی اضافہ کرتے جا رہے ہیں۔ وسعت کے معنے ہیں کام میں وسعت اور ذمہ داریوں میں اضافہ۔ جو قوم اپنے تجربوں کو اپنی روایات کی جھولیوں میں محفوظ نہیں رکھتی وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتی اور جو ... ماضی سے سبق حاصل نہ کرے وہ بھی ترقی نہیں کر سکتی۔ سو ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی روایات کو ہمیشہ قائم رکھیں اور اپنے حالی کے تجربوں کی روشنی میں اپنے کاموں میں بہتری اور وسعت پیدا کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ بشارت دی کہ "میں تیرے ماننے والوں کے نفوس میں برکت ڈالوں گا" یہ بشارت ہر سال پوری ہوتی ہے مگر سوال یہ ہے کہ کیا ہم انفرادی طور پر بھی اور خاندانی لحاظ سے بھی ان برکتوں سے اپنا پورا حصہ وصول کرتے ہیں؟ ہمیں اس لحاظ سے اپنا جائزہ لینا چاہیئے اور ان برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر لینی چاہئیں۔ ہمیں دعائیں کرتے ہوئے بشاشت کے ساتھ اور دوسروں کے لئے نمونہ بن کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرنی چاہیئے اور فاستبقوا الخیرات کا نمونہ دکھاتے ہوئے ایک دوسرے سے بڑھ کر خدمت کرنی چاہیئے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے اور جو خدمت آپ پیش کریں اسے وہ قبول فرمائے اور آپ کی جھولیوں کو اپنی برکتوں سے بھر دے۔ خدا کرے کہ آنے والے مہمانوں کو کوئی تکلیف نہ پہنچے اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکتوں کے وارث بنیں۔ آمین

چار بجکر ۲۵ منٹ پر حضور کا یہ بصیرت افروز خطاب ختم ہوا جس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر حضور نے دفتر جلسہ سالانہ کے کمرے میں تشریف فرما ہو کر اپنے خدام اور بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے دوستوں کے ہمراہ چائے نوش فرمائی جس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور پھر واپس تشریف لے گئے۔

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

اس ... حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ آپ کا نور ہمارے چہروں سے اور ہمارے اعمال سے ظاہر نہ ہو یعنی ہم آپ کے اُسوۂ حسنہ اور نمونہ کو اختیار کرنے اور آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ ہمیں ہمیشہ دعا اور کوشش کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمارے چہروں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی جھلک نظر آئے اور ہم اللہ تعالیٰ کے پیار کو آپ کی شفاعت سے حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

حمید سویٹ ہاؤس

جلسہ سالانہ کے دوران صبح کا ناشتہ

حلوہ پوری

(آرڈر پر بھی تیار کی جاتی ہے)

پروپرائٹر عبدالمجید رحمت بازار ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے زیر اہتمام حسبِ سابق اس سال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر غیر ملکی زبانوں کا شبینہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجلاس ۲۷ ؍دسمبر کو ساتھ بجے شام مسجد اقصیٰ میں ہوگا۔ احباب کثرت سے اس میں شامل ہوں۔

(مہتمم تحریک جدید)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر

رنگین تصاویر سے مزیّن الفضل کا خاص نمبر

کسرِ صلیب کانفرنس پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا پُر معارف خطبہ اور دیگر اہم مضامین

امسال جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر رنگین اور سادہ تصاویر سے مزیّن الفضل کا جو خاص نمبر شائع ہو رہا ہے وہ بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس منعقدہ لندن کے متعلق بہت اہم مضامین اور نادر تصاویر پر مشتمل ہے۔ تصاویر میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بڑے سائز کا ایک نیا رنگین فوٹو بھی شامل ہے جسے ادارۂ الفضل پہلی بار شائع کرنے کا فخر حاصل کر رہا ہے۔ کانفرنس کی تصاویر کے علاوہ چار عالیشان مساجد کے فوٹو بھی شامل کئے گئے ہیں جو جماعتِ احمدیہ نے مغربی افریقہ میں اسی سال تعمیر کی ہیں۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا وہ معرکہ آراء خطبہ جو حضور نے یورپ کے حالیہ دورہ سے واپس تشریف لانے کے بعد ۱۳ ؍اکتوبر ۱۹۷۸ء کو ارشاد فرمایا اور جس میں حضور نے کسرِ صلیب کانفرنس کی غیر معمولی کامیابی اس کے عالمگیر اثرات اور اس سلسلہ میں ظہور پذیر ہونے والے ایمان افروز نشانات پر روشنی ڈالی۔ اس خاص نمبر کی زینت ہے اور پہلی بار ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں اس تاریخی کانفرنس سے متعلق مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد اور مبلغِ جاپان مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔ اے کے قیمتی مضامین بھی شائع کئے جا رہے ہیں۔ دیگر لکھنے والوں میں محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری سابق مبلغِ جرمنی، اور مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل ایسے معروف اہلِ قلم بھی شامل ہیں۔

علاوہ ازیں نامور شعراءِ احمدیت میں سے جناب قیس مینائی نجیب آبادی، جنابِ عبدالمنان ناہید، جنابِ سعید احمد اعجاز، جنابِ مولوی محمد صدیق امرتسری، جنابِ ارشاد احمد شکیب، جنابِ عبدالحمید شوق، جنابِ چوہدری شبیر احمد، جنابِ میجر (ریٹائرڈ) منظور احمد، جنابِ عبدالرحیم راٹھور اور جنابِ عبدالکریم قدسی کی رُوح پرور اور ایمان افروز نظمیں بھی ہدیۂ قارئین کی جا رہی ہیں۔

ضخامت:۔ ۵۲ صفحات (تصاویر کے صفحے علاوہ ہیں)

قیمت فی پرچہ:۔ صرف چار روپے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص و معاون ادارہ

خواجہ اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

۵۔ مسجد اقصیٰ روڈ بالمقابل ایوانِ محمود **ربوہ**